تقریر

ہیں دین کی ناصرات ہم، بہار کائنات ہم

(ناصرات الاحمدیہ کا قیام اور اس کے اغراض و مقاصد)

خدا کی ناصرات یہ جماعت، دیں سکھائے گی
صراط حق پہ اک دن ساری دنیا کو چلائے گی

میری تقریر کا عنوان ہے **"ہیں دین کی ناصرات ہم، بہار کائنات ہم"**

دوسرے لفظوں میں ہم کہہ سکتے ہیں ناصرات الاحمدیہ کا قیام اور اس کے اغراض و مقاصد

پیاری بہنو! حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جب لجنہ اماء اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کی بنیاد رکھی تو کچھ عرصہ بعد لجنہ اماء اللہ میں 7 سال سے 15 سال کی بچیوں کو ناصرات الاحمدیہ اور مجلس خدام الاحمدیہ میں 7 سال سے 15 سال کے بچوں کو مجلس اطفال الاحمدیہ کا نام دے کر الگ کر دیا۔ مجلس انصار اللہ میں 40 سال سے 55 سال کے انصار کو صف دوم کا نام دے کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے 1973ء میں الگ کر دیا۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو پیش نظر رکھ کر تعلیم و تربیت کے لیے چھوٹے یونٹس ہوں تا تربیت و اصلاح کا کام تیز ترین بنیادوں پر باحسن طریق ہو سکے۔

پیاری ناصرات! حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اطفال الاحمدیہ کی بنیاد رکھتے یا مجلس خدام الاحمدیہ سے اس کو الگ کرتے وقت فرمایا تھا کہ آج میں جماعت احمدیہ کی عمارت کی چاروں دیواریں مکمل کر رہا ہوں یعنی لجنہ اماء اللہ و ناصرات 2۔ مجلس انصار اللہ 3۔ مجلس خدام الاحمدیہ اور نمبر 4 مجلس اطفال الاحمدیہ۔

حضورؓ کا ذیلی تنظیموں کو جماعتی عمارت کی دیواریں قرار دینے میں جہاں بہت سی حکمتیں ہیں وہاں ان ذیلی تنظیموں کو ان مفوّضہ ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا تھا۔ کسی عمارت کی مضبوطی کے لیے دیواروں کا مضبوط ہونا ضروری ہے۔ جہاں تک جماعت کی عمارت کی دیوار لجنہ اماء اللہ کا تعلق ہے جس کا ایک حصہ ناصرات الاحمدیہ ہے۔ اس دیوار کو مضبوط رکھنے اور اس کی مرمتوں میں ناصرات الاحمدیہ کا بھی بہت عمل دخل ہے۔ یہی وہ بچیاں ہیں جن کی گودیں مستقبل میں علمی و تربیتی درسگاہیں بنی ہوتی ہیں۔ یہی وہ اسٹیشن ہے جہاں سے باوقار اور باکردار ممبرات لجنہ، انصار اور خدام تیار ہوتے ہیں جو نیکی، تقویٰ اور خلوص کا روپ دھار کر مستقبل کی مائیں بن کر ہونہار اور وفا شعار دیوانے جماعت کی گود میں دیتی ہیں۔

پیاری بہنو! آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس کے ہاں دو بیٹیوں نے جنم لیا اور اُس نے اُن کی بہترین اصلاح و تربیت کی تو مَیں اور ان بچیوں کے والدین جنت میں میرے ساتھ ایسے ہوں گے جیسے تشہد اور وسطی انگلیاں جب آپس میں ملتی ہیں۔ آپؐ نے اپنے ہاتھ کی دو انگلیوں کو آپس میں ملا کر دکھلایا۔ بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کے دو ہی طریق دیکھنے کو ملتے ہیں۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ بچے کی اچھی تربیت صرف ماں باپ ہی نہیں بلکہ ماحول میں بسنے والے ارد گرد کے لوگ بھی کرتے ہیں۔ اسی لیے ایک غیر از جماعت دوست نے جماعت احمدیہ میں ذیلی تنظیموں میں تعلیم و تربیت کے نظام کو دیکھ کر اس امر کا اظہار کیا کہ آپ احمدی بہت خوش قسمت ہیں کہ آپ کے ہاں

جب بچہ باہر کے دروازہ کی دہلیز کو عبور کرنے کے قابل ہوتا ہے تو بچے کو اطفال الاحمدیہ اور بچی کو ناصرات الاحمدیہ والے اپنی آغوش میں لے لیتے ہیں اور یوں گھر میں والدین تربیت کر رہے ہوتے ہیں اور گھروں سے باہر جماعتی نظام حرکت میں آجاتا ہے۔ یوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل میں جہاں ماں باپ اپنے آقاو مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل بیٹھتے ہیں وہاں جماعتی نظام کے تحت بہت سی خادمائیں بھی بچیوں کی اصلاح اور تعلیم و تربیت کر کے یہ ارفع مبارک مقام پا رہی ہیں۔

پیاری بہنو! تاریخ میں لکھاہے کہ حضرت مصلح موعودؓ کی بیٹی مکرمہ صاحبزادی امۃ الرشید مرحومہ بیان کرتی ہیں کہ لجنہ اماء اللہ کے قیام کے بعد جب ممبرات لجنہ اپنے اجلاس کے لیے اکٹھی ہوتیں تو ہم بچیاں باہر کھیلتی رہتیں۔ ایک دفعہ میں نے ان بچیوں کو اکٹھا کر کے لجنہ کے اجلاس والے کمرہ کے باہر بچھے تخت پوش پر سب بچیوں کو بٹھا کر ان کا اجلاس شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد حضرت مصلح موعودؓ کا وہاں سے گزر ہوا اور پوچھا۔ کیا ہو رہا ہے؟۔ میں نے عرض کی کہ ہم چھوٹی لجنہ ہیں اور ہم اپنا اجلاس کر رہی ہیں۔ آپؓ نے خوشی کا اظہار فرمایا اور ہمیں ناصرات الاحمدیہ یعنی ”احمدیت کی مددگار بچیاں“ نام دیا۔

سامعات! اس کے مقاصد میں سے ایک یہ تھا کہ جب بچی 15 سال کی عمر کو پہنچ کر لجنہ کا حصہ بنے تو اس کی بنیادی تربیت اس درجہ تک ہو چکی ہو کہ بالغ عمری میں وہ عورتوں کو دینی اور دنیاوی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرے اور معاشرے میں ان کے کھوئے ہوئے حقوق کے حق میں آواز بلند کرے اور اپنے عمل سے ان کو ان کا مقام و مرتبہ یاد دلائے جو اسلام نے انہیں عطا کیا ہے۔ اس کے نصب العین میں حیا، لباس، رہن سہن اور آداب زندگی میں شائستگی اختیار کرنا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناصرات کو Modesty is the part of Faith کا ماٹو دیا ہے۔

پیاری بہنو! ناصرات الاحمدیہ نے ہمیشہ لجنہ اماء اللہ کے شانہ بشانہ ہر کام میں تعاون اور ہر مقصد کو پانے کے لیے اپنے وقت اور مال کی قربانی پیش کی ہے اور کرتی رہے گی، ان شاءاللہ۔ مسجد مبارک ہیگ ہالینڈ، مسجد خدیجہ برلن، مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن، مسجد فضل لنڈن اس بات کی گواہ رہیں گی کہ ان کی تعمیر میں لجنہ اماء اللہ کے شانہ بشانہ جماعت احمدیہ کی ننھی کلیوں ناصرات الاحمدیہ کی پاکٹ منی اور عیدیوں کا حصہ شامل ہے اور انہوں نے اپنی گُلیاں توڑ کر جمع پونجی مساجد کی تعمیر میں ادا کیں۔ ہر قربانی اپنے ساتھ پھل پھول لاتی ہے جماعت احمدیہ کی یہ چھوٹی کلیاں جن کے ابھی کھیلنے اور کھانے کے دن ہوتے ہیں اپنے عہد کے ان الفاظ اور بڑی ذمہ داریوں کو جب مل کر دہراتی ہیں تو وہ اپنی آئندہ آنے والی زندگی کے اعلیٰ مقاصد کے نصب العین کا تعین کر رہی ہوتی ہیں اور یہ اعلیٰ مقاصد انہیں سوسائٹی کی بے راہ رویوں سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(لجنہ اماء اللہ کے سو سال صفحہ 202، روزنامہ الفضل آن لائن 3 اگست 2022ء)

میری بہنو! حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ آسٹریلیا کی Virtual ملاقات مؤرخہ 19 دسمبر 2020ء میں ناصرات کی تربیت کے بارے میں فرمایا:

”شروع میں ہی بچیوں کو بتائیں کہ تمہارا لباس حیادار ہونا چاہیے۔ جب وہ بڑی ہوں اور لجنہ میں شامل ہوں تو پھر ان کو پتہ ہو کہ حیاء دار لباس اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جو قرآن میں آیا ہے۔ جو بچپن سے ٹریننگ دیں گی تو تبھی وہ معیار کبیر کی ناصرات بن کر اور لجنہ میں آکر حیادار لباس پہنیں گی۔ ان کو بتائیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔ ناصرات کی عمر میں لجنہ کے کئی مسائل حل ہو جاتے ہیں اس لیے ابھی سے تربیت کر لیں۔ یہ بہت بڑا کام ہے۔ ان کو پتہ ہونا چاہئے کہ احمدیت کیا چیز ہے؟ میں کیوں احمدی ہوں؟ میرا ایمان کیا ہے؟ میری ذمہ داریاں کیا ہیں؟ ہمارے پاس حدیث ہے قرآن بھی ہے آخری رسول ﷺ بھی ہے تو مسیح موعودؑ کیوں آئے اور کس لیے آئے؟ یہ چیزیں بچپن سے ہی ذہنوں میں ہونی چاہیں۔ بڑے مسائل تو لوگ سیکھ لیتے ہیں مگر جب یہ بنیادی چیزیں ہوں گی تو وہ آگے بڑھ سکیں گی اس کے بعد دیکھیں گی کہ

آپ کی لجنہ کی اگلی نسل جو آئے گی وہ اس سے بھی بہتر ہو گی جو موجودہ لجنہ کی نسل ہے۔‘‘

(لجنہ اماء اللہ کے سو سال صفحہ 203-204، روزنامہ الفضل آن لائن مورخہ 3 اگست 2022ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ناصرات کی کما حقہ تربیت کے فرائض ادا کرنے کی توفیق دے اور ناصرات کو ان تمام امور پر عمل کر کے خلیفۃ المسیح کی تمنا پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعا

(حنیف احمد محمود۔ برطانیہ)

✡✡✡✡